National Accountability Bureau
Islamabad
****

Dated: 17th March, 2025

پریس ریلیز

نیب ایک قومی احتساب ادارے کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے ایک بار پھر عوام الناس کو آگاہ کر رہا ہے کہ نیب کے پاس اس وقت بحریہ ٹاؤن کے مالک، ملک ریاض احمد اور دیگر افراد کے خلاف دھوکہ دہی اور فراڈ کے کئی مقدمات زیر تفتیش ہیں۔ اسکے علاوہ نیب نے اسلام آباد اور کراچی کی احتساب عدالتوں میں ان ملزمان کے خلاف کئی ریفرنسز بھی دائر کر دیئے ہیں اور مذکورہ عدالتوں نے تمام ملزمان کو طلب کر لیا ہے۔

ان مقدمات میں ملک ریاض احمد اور ان کے ساتھیوں کے خلاف بحریہ ٹاؤن کے نام پر کراچی، تخت پڑی راولپنڈی اور نیو مری میں نہ صرف سرکاری بلکہ نجی اراضی پر ناجائز قبضہ کر کے بغیر اجازت نامے کے ہاؤسنگ سوسائٹیز قائم کرتے ہوئے لوگوں سے اربوں روپے کا فراڈ کرنے کے الزامات اور ناقابل تردید شواہد موجود ہیں۔

اس حوالے سے ہونے والی حالیہ کارروائیوں میں بحریہ ٹاؤن کی کراچی، لاہور، تخت پڑی، نیو مری / گالف سٹی اور اسلام آباد میں موجود لاتعداد کمرشل اور رہائشی جائیدادوں کو سربمہر کر دیا گیا ہے جن میں کثیر المنزلہ کمرشل عمارات بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بحریہ ٹاؤن کے سینکڑوں بنک اکاؤنٹس اور گاڑیوں کو بھی منجمد کر دیا گیا ہے اور اس سلسلے میں مزید کارروائیاں بہت تیزی سے جاری ہیں۔

نیب بحریہ ٹاؤن پاکستان کے خلاف بلاتوقف اور بغیر کسی دباؤ کے اپنی قانونی کارروائیاں جاری رکھے گا تاکہ پاکستان کے شہریوں کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا جا سکے۔

ملک ریاض احمد نے، جو اس وقت این سی اے کے مقدمہ میں عدالتی مفرور کی حیثیت سے دبئی میں مقیم ہے، حال ہی میں وہاں پر بھی لگژری اپارٹمنٹس کی تعمیرات کے حوالے سے ایک نیا پروجیکٹ شروع کیا ہے۔ نیب کے پاس بادی النظر میں ایسے شواہد موجود ہیں کہ پاکستان سے مخصوص عناصر اس عمل میں ملک ریاض احمد کی مجرمانہ اعانت کرتے ہوئے اپنی رقوم اس پراجیکٹ میں سرمایہ کاری کے لئے دوبئی منتقل کر رہے ہیں۔ چونکہ ملک ریاض احمد اور اس کے حواریوں کے خلاف منی لانڈرنگ کے بھی مضبوط شواہد نیب کے پاس موجود ہیں اور یہ رقوم باہر کے ممالک میں غیر قانونی ذرائع سے بھیجی گئی ہیں، اس لئے پاکستان سے اس پراجیکٹ کے لئے کوئی بھی رقم منی لانڈرنگ تصور کرتے مذکورہ عناصر کے خلاف بلاتفریق قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بحریہ ٹاؤن کی ہر قسم کی پرکشش ترغیب کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی جمع پونجی کا تحفظ کریں۔

نیب نے دیگر حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر مفرور ملزمان کو واپس پاکستان لانے کے لئے بھی بھرپور کارروائی کا آغاز کر دیا ہے تاکہ ایسے لوگوں کو کیفرِ کردار تک پہنچایا جا سکے۔